سوال

(415) عورت کا محرم کے ساتھ مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کااپنے محرم رشتہ داروں، مثلاً: خاوند، بھائی، بیٹااورباپ وغیرہ سے ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا شرعاًکیسا ہے؟کتاب وسنت کی روشنی میںجواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں ہے کہ آپ عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے تھے،چنانچہ ایک مرتبہ آپ نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے فرمایاکہ ’’میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔‘‘ [نسائی، بیعه:۱۸]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم !رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاہاتھ کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا،آپ صرف زبانی طورپر بیعت لیتےتھے۔ [صحیح مسلم، الامارات:۸۸]

مصافحہ کرنے کے متعلق مذکورہ پابندی صرف غیرمحرم عورتوں سے متعلق ہے،کیونکہ ان سے مصافحہ کرنادونوں جانب فتنہ وفساد کے اسباب پیداکرنے کا ذریعہ ہے۔البتہ عورتوں کاعورتوں اورمحرم رشتہ داروں، مثلاً: باپ، بیٹا،بھائی اورخاوندوغیرہ سے مصافحہ کرنا تواس میں چنداں حرج نہیں ہے،کیونکہ جب بیوی اوربیٹی کا بوسہ لیاجاسکتا ہے توان سے مصافحہ کرنا بالاولیٰ جائز ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیویوں کا بوسہ لیناثابت ہے۔ [صحیح بخاری،الصوم:۱۹۲۹]

اسی طرح حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنی لخت جگرحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کابوسہ لیاتھا۔ [صحیح بخاری،مناقب الانصار:۳۹۱۸]

جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتیں توآپ ان سے مصافحہ کرتےاوران کابوسہ لیتے،نیزاپنی جگہ پربٹھاتے۔ [ابوداؤد،الادب:۵۲۱۷]

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھرجاتے تووہ بھی آپ سے مصافحہ کرتیں اوربوسہ دیتیں، نیز آپ کواپنی جگہ پربٹھاتیں۔ [ترمذی، المناقب:۳۸۷۲]

ان احادیث وآثارسے معلوم ہوتا ہے کہ عورت اپنے محرم رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت مصافحہ کرسکتی ہے اورایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:416